

آنارکلی (Anarkali)

ایک ٹریجڈی تین باب میں (A Tragedy in Three Acts)

تلفظ اور فرہنگ کے ساتھ (With Pronunciation and Glossary)

«آنارکلی» اُردو ادب کا ایک نمائندہ اور یادگار المیہ ڈراما ہے، جو امتیاز علی تاج نے ۱۹۲۲ میں تحریر کیا۔ تین باب پر مشتمل یہ ڈراما مغلیہ دربار کی جاہ و جلال سے مزین فضا میں ایک ایسے عشق کی کہانی بیان کرتا ہے، جو اقتدار کی دیوار سے ٹکرا کر فنا ہو جاتا ہے۔ اگرچہ اس داستان کی تاریخی حقیقت پر سوال اٹھانے جاتے رہے ہیں، اس کی ادبی عظمت اور جذباتی صداقت نے اسے اُردو ڈرامے کی کلاسیکی روایت میں مستقل مقام عطا کیا ہے۔

کہانی کی بنیاد شہزادہ سلیم اور درباری رقاصہ آنارکلی کے درمیان جہنم لینے والی ایک ممنوعہ محبت پر ہے، ایسی محبت جو شہنشاہ اکبر جیسے با اختیار، جاہ اور روایت پرست باپ کی نگاہ میں نظم سلطنت کے لیے خطرہ بن جاتی ہے۔ ایک طرف عشق کی بے قراری ہے، اور دوسری طرف شاہی اقتدار کا اٹل جبر؛ انہی کے تصادم سے ڈرامے کی المیہ روح جہنم لیتی ہے۔

امتیاز علی تاج نے کلاسیکی اُردو اور فارسی آمیز اسلوب میں ایسے مکالمے تخلیق کیے، جو نہ صرف درباری وقار اور ادبی نزاکت کی نمائندگی کرتے ہیں، بلکہ کرداروں کے داخلی جذبات اور پیچیدہ انسانی کیفیات کو بھی فنکارانہ انداز میں پیش کرتے ہیں۔ «آنارکلی» محض ایک عشقیہ داستان نہیں، بلکہ محبت، اقتدار، اور قربانی کے مابین جاری دائمی کشمکش کا علامتی اظہار ہے۔ آنارکلی کی زبان خاص طور پر اُردو ادب میں ایک نمایاں مقام رکھتی ہے۔

یہ ڈراما برصغیر کی اُس ثقافتی روایت کا بھی حصہ ہے جس میں مجبوری کی خاموش قربانی، عورت کی بے زبان عظمت، اور عشق کی شکست خوردہ عظمت کو ایک روحانی بلندی عطا کی جاتی ہے۔ آنارکلی اس روایت میں صرف ایک کردار نہیں بلکہ ایک علامت ہے، ایسی عورت جو بولے بغیر صداقت بن جاتی ہے، جو فنا ہو کر بقا حاصل کرتی ہے۔

اس ڈرامے کی زبان میں تاریخی اصطلاحات اور محاورات کا استعمال کیا گیا ہے، جو کہ اُس دور کی ثقافت اور معاشرت کی عکاسی کرتا ہے۔ ان تمام زبان و بیان کی خوبیوں کے پیش نظر «آنارکلی» کی اس جدید اشاعت میں مشکل الفاظ کے معانی کا اندراج نہایت احتیاط اور متن کے ضروری پہلوؤں کو دھیان میں رکھ کر کیا گیا ہے۔ درست اعراب لگا کر تلفظ کی وضاحت کے ساتھ اس اشاعت سے یہ ڈرامہ اپنی متعدد خوبیوں کی وجہ سے قارئین کے لیے نہایت نفع بخش ثابت ہوگا۔

« اَنارکلی » کی رُبان میں رَوانی اور اَندازِ بیان میں دل فریبی ہے۔ (مُحمَّد اقبال)

« اَنارکلی » اُردو ڈرامہ کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہے گا۔ (پطرس بخاری)

« اَنارکلی » کی رُبان میں نہ صرف رُبان کی حیثیت سے حیرت انگیز لطافت اور لوچ ہے، بلکہ بیان کی دلاویزی، الفاظ کی ہنگام شناسی، الفاظ کا باہمی ربط اور اُن کی انفرادی اور مجموعی قوتِ اس کی بڑی خوبیاں ہیں! اُردو میں کَم ایسا ڈرامہ لکھا گیا ہے، جس میں یہ ربط اور یہ آہنگ ہو، جس کا زندگی اور انسانی فطرت کے ساتھ اس قدر بنیادی لگاؤ ہو۔ (ن م راشد)